© rasailojaraid.com

تبصرے

غایۃ البلاغۃ فی معرفۃ علم البلاغۃ مولفہ مولانا ابوالنصر رحمۃ اللہ علی خان السامانی۔ تقطیع کلاں۔ ضخامت ہر دو حصص ۲۱۲ صفحات قیمت درج نہیں۔ غالباً مصنف کے پتہ پر موضع سیکریالی ضلع گجرات پنجاب سے ملیگی۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ فاضل مصنف نے یہ کتاب عربی زبان میں معانی و بلاغت پر لکھی ہے مختصر المعانی کے انداز پر اس میں بھی تین فن ہیں مگر ان میں سے پہلا فن فصاحت و بلاغت دوسرا فن علم معانی اور تیسرا فن علم البیان پر ہے۔ فن بدیع اس میں نہیں ہے۔ البتہ مولف نے ہر فن کو ایک مقدمہ اور پھر متعدد ابواب اور ابواب کو فصول و اصول پر تقسیم کرکے مباحث کا تجزیہ کر دیا ہے اور اس طرح متعلم کے لئے مسائل کو سمجھنے اور یاد کرنے میں سہولت بہم پہنچائی ہے۔ اگر یہ کتاب عربیت کے اعتبار سے بھی بلند مرتبہ ہوتی تو بہت اچھا ہوتا۔ پھر کتابت اور طباعت کا بھی زیادہ اہتمام نہیں کیا گیا۔ نولکشور پریس کی پرانی درسی مطبوعہ کتابوں کی طرح یہ کتاب بھی صورۃً ایک فرسودہ اور پرانی کتاب معلوم ہوتی ہے بہرحال مولانا سامی کی یہ محنت لائقِ داد اور اس عہد میں عربیت کے مسائل فنی پر عربی زبان میں ایک اچھی کتاب لکھ سکنے کی ہمت اور لیاقت قابلِ قدر و تحسین ہے۔ امید ہے کہ عربی زبان و ادب کے اساتذہ اور طلبا اس کو اپنے لئے مفید پائیں گے۔

العروض النظامی تقطیع کلاں ضخامت ۸۸ صفحات قیمت ۱۲ر

یہ کتاب بھی مولانا رحمت اللہ علی خاں صاحب کی تصنیف ہے جو عربی زبان میں ہے۔ اس کا موضوع علم عروض ہے۔ کتاب چار ابواب پر تقسیم ہے جن میں شعر کی حقیقت۔ وزن کی اہمیت و ضرورت، عربی بحریں اور ان کے اوزان۔ زحافات اور ان کے متعدد اقسام۔ قافیہ کی تعریف، اس کے اقسام، عیوب اور محاسن یہ تمام چیزیں بسط و تفصیل سے مثالوں کے ساتھ ساتھ بیان کی گئی ہیں۔ عربی زبان و ادب کے

© rasailojaraid.com